السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جمعہ اورعیدین کے مطبوعہ خطبوں میں جواردو فارسی وغیرہ اشعارلکھے ہوتے ہیں،ان کوخطبہ میں پڑھنا درست ہے یامکروہ تحریمی ؟ اوراگرمکروہ تحریمی ہے توخطبہ میں پڑھنے والے امام کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے ؟ وہ امام کہتا ہے کہ یہاں کے آدمی عربی نہیں سمجھتے ہیں وہ لوگ اردوکی خواہش کرتے ہیں اس لیے اردو میں پڑھ سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جمعہ اورعیدین کاخطبہ غیرعربی زبان میں دینا یااس میں ایک آدھ اردو وفارسی شعر بغیرراگ کے پڑھنا ، جس میں حمد نعت اورنیک اعمال کی ترغیب ہواورجنت ودوزخ کاذکر ہو، اوروہ قرآن وحدیث کے مضمون پر مشتمل ہو، بلاشبہ جائزہے۔ خطبہ سے مقصود وعظ وتذکیر ہے ،جوبغیر سامعین کی زبان کے نہین ہوسکتی ،حدیث مسلم میں ہے : «كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَيُذَكِّرُ النَّاسَ» ،، .

اوراشعارحسنہ غیرقبیحہ مذمومہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں بوقت ضرورت مسجد نبوی میں منبررسول پرحضرت حسان پڑھتے تھے۔جولوگ اس کومکروہ تحریمی کہتے ہیں ہیں وہ جاہل ہیں ۔

(خطبہ میں بغیرراگ کے جائزاورحسن شعرپڑھنے والے امام کے پیچھے نماز جائزہے۔(ترجمان دہلی فروری 1957ء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 408

محدث فتویٰ